سوال

میرا سوال تو بہت محرج قسم کا اور تنگ کرنے والا ہے لیکن میں کسی اور سے پوچھ نہیں سکتی : میرا خاوند بہت اچھا اور نیک ہے میں اس پر کسی بھی قسم کی کوئی تہمت نہیں لگاتی ، لیکن مسئلہ یہ ہے کہ وہ ہم بستری میں میرے حقوق ادا نہیں کرتا ، توکیا میرے لیے جائز ہے کہ میں اس سے طلاق کا مطالبہ کروں ، یا میں اس وجہ سے جنت کی خوشبو بھی نہ پانے والوں میں سے تو نہیں ہوجاؤں گی ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور دورو و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

الحمد للہ

جب خاوند اپنی بیوی کے شرعی واجبات اور حقوق کی ادائیگی کررہا ہو تو پھر بیوی کے لیے طلاق کا مطالبہ جائز نہیں ہے ، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جو عورت بھی اپنے خاوند سے بغیر کسی (شرعی) سبب کے طلاق کا مطالبہ کرتی ہے اس پر جنت کی خوشبو بھی حرام ہے) مسند احمد حدیث نمبر (21874) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2055) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان (بغیر کسی سبب) کا معنی یہ ہے کہ ایسی سختی جو طلاق تک لے جائے اور اس کے علاوہ کوئی چارہ نہ رہے مراد ہے ۔ دیکھیں شرح ابن ماجہ للسندی ۔

اور ہم بستری کے بارہ میں گزارش ہے کہ اگر بیوی عادت سے زیادہ ہم بستری کا مطالبہ کرے تو اس کے لیے یہ جائز نہیں (اور عادت معاشرہ میں عرف عام کے مطابق ہوگی مثلا ہفتہ میں ایک بار یا پھر دس دن میں ایک بار وغیرہ ، اور یہ معاملہ قدرت اور طاقت کے مطابق مختلف ہوتا ہے) ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (1078) کا مراجعہ بھی کریں ۔

اور اگر خاوند میں کوئی عیب ہو جس سے وہ ہم بستری نہ کرسکے یا پھر بیماری لاحق ہو جس سے وہ اس قابل نہ رہے تو بیوی کا اس سے طلاق کا مطالبہ کرنا جائز ہے ۔

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

3758